تبصرهٔ کتب

شہدائے عہد نبوی

تالیف : راجہ محمد شریف

ناشر : زاهد اکیڈسی اے - ۷ کوہ نور شوگر سلز کالونی - جوهر آباد

ضخامت : ۳۴۴ صفحات، مجلد - کاغذ و طباعت سعیاری

قیمت : ۱۶ روپے

''شہدائے عہد نبوی،، راجہ محمد شریف صاحب کی تالیف ھے۔ شہدائے عہد نبوی سیں دو سو سے زائد ایسے صحابہ کرام رض کا تذکرہ کیا گیا ھے جنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سعادت سیں برپا ھونے والے غزوات سیں حصہ لیا اور جو خلعت شہادت سے سر فراز ھوئے۔ اس کتاب کا سطالعہ قاری کو اس عہد سعادت سیں پہنچتا دیتا ھے جب ھادی بر حق کے انقلاب آفریں پیغام نے صحابہ کرام کی سنتخب جماعت کو اللہ کا دین قائم کرنے کے لئے مردانہ وار سیدان عمل سیں گاسزن ھونے پر آمادہ کر دیا تھا اور جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے سر فروشانہ سیدان جہاد سیں کود پڑے تھے اور جن کا سقصود و سطلوب راہ حق سیں شہادت کی عزت حاصل کرنا تھا۔

سولف کتاب کے دیباچہ سیں لکھتے ھیں کہ جب سیں نے اس کام کا آغاز کیا تو ''سعلوم ھوا کہ یہ کام اتنا آسان نہیں تھا جتنا کہ نظر آتا تھا۔ سب سے کٹھن کام شہدائے نبوی کے حالات زندگی کی تلاش و جستجو تھا۔ کیونکہ ایسے تذکرے جو ان حالات سے بحث کرتے ھیں کمیاب بلکہ نایاب

تھے۔ سیر الصحابہرض جو کافی حد تک صحابہرض کے مستند حالات پر حاوی اور متعدد جلدوں پر مشتمل ہے، مکمل طور پر حاصل نہ ہو سکی۔ تاہم کافی تگ و دو کے بعد جو تذکرے بھی دستیاب ہو سکے، ان کا ملخص اس تالیف میں پیش کر دیا گیا ہے،،۔

یہی سبب ہے کہ بعض شہداء کے حالات صرف ایک دو سطروں یا محض ایک آدھ جملے پر مشتمل ہیں۔ ہمارے خیال میں اگر فاضل مؤلف مزید تحقیق اور تلاش سے کام لیتے تو شہداء کے قدرے تفصیلی حالات مہیا کر لینا اس قدر مشکل نہ تھا۔ انھوں نے باسانی دستیاب ہونے والی کتابوں پر ہی قناعت کر لیا۔

کتاب کے بہت سے صفحات موضوع سے غیر متعلق باتوں کی نذر ہوگئے ہیں۔ یہ باتیں کتنی ہی ایمان افروز سہی لیکن بہر حال غیر متعلق ہیں۔ مثلاً آغاز سے ص ٦٥ تک کے مندرجات کی حیثیت ایک طول طویل تمہید کی ہے۔ اسی طرح صفحات ٩١-١١١ کا بھی موضوع سے براہ راست کوئی واسطہ نہیں۔ پھر ص ٧٥ تا ٨١ میں جن صحابہ کرام کا ذکر کیا گیا ہے وہ ''شہداء،، نہیں۔ یہاں ان کے مفصل تذکرے کی ضرورت نہ تھی۔ مولف نے ہر باب کے آغاز میں جنگ، غزوہ یا سریہ کا مفصل بیان دیا ہے۔ پھر اس جنگ کے شہدا کا ذکر کیا ہے۔ بسا اوقات جنگ کے حالات غیر معمولی اور غیر ضروری طوالت اختیار کر گئے ہیں۔

فاضل مولف نے آنحضورص کے نام کے ساتھ متعدد مقامات پر ''صلعم،، لکھا ہے جو مبصر کے خیال میں غیر انسب ہے۔ حضور کے نام کے ساتھ ''صلی اللہ علیہ وسلم،، لکھنا چاہئے۔ اگر اختصار ضروری ہو تو پھر صرف ''ص،، کافی

ہے۔ اسی طرح انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ''بانیٔ اسلام،، (ص ٦٥) اور آپؐ کی بعثت کو ''طلوع اسلام،، (ص ۴۷) قرار دیا ہے۔ یہ بھی درست نہیں کیونکہ جملہ انبیاء کرام جس دعوت کو پیش کرتے رہے وہ ''اسلام،، ہی کی دعوت تھی۔ آپؐ نے کسی نئے ''اسلام،، کی بنیاد نہیں رکھی بلکہ انبیائے سابقہ کے پیش کردہ اسلام ہی کی تجدید و تکمیل فرمائی۔ صفحہ ٥۳ پر لکھتے ھیں: ''دین حقہ کا آفاقی پیغام پہنچانے کے لئے۔۔،، ''دین حق،، ہونا چاہئے تھا۔ صفحہ ٥٥ پر لکھتے ھیں: ''اسلام کا سیلاب بلا چاروں طرف سے مکہ کی طرف یلغار کررھا تھا،،۔ یہاں ''سیلاب بلا،، کی ترکیب درست نہیں۔

بہر حال بعض کوتاھیوں اور خامیوں کے باوجود، راجہ محمد شریف صاحب کی زیر نظر تألیف مفید اور قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

(رفیع الدین ہاشمی)

ابدالیہ

مؤلف: مولانا یعقوب چرخی

مترجم: محمد نذیر رانجھا نوشاھی نقشبندی

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن۔ ۲۴۹۔ این سمن آباد۔ لاھور

صفحات: ۴۸ قیمت: ٥ روپے

''ابدالیہ،، تصوف کے موضوع پر حضرت یعقوب چرخی (م ۸٥۱ھ) کا ایک مختصر رسالہ ہے جس کے خطی نسخے تو ملتے تھے مگر ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہیں ھوا تھا۔ اس رسالہ میں صوفیانہ انداز میں اولیاء اللہ